بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

# بدر

قادیان

BADR QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت پیشگی ۱۲ عہ

ای جہان منتظر خوش باش کآمد دلستان | رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۸۸ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

سلسلۃ الجدید جلد ۲ | نمبر ۳۶

۱۷ - رجب سنہ ۱۳۲۴ ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۶ ستمبر سنہ ۱۹۰۶ ء

بروز جمعرات

نمبر ۳۶ | سلسلۃ القدیم جلد ۵

چہ گویم با تو گر آئی بہ پیما قادیان بینی | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دوا بینی شفا بینی غرض دارالامان بینی


## شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ عنہ ۲۰

معاونین درجہ اول جنکو عار پرچہ کسی ایک کو مفت جاری کرانیکا حق حاصل ہے ۱۰ صہ

معاونین درجہ دوم جنکو عار پرچہ کسی ایک اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے للعہ

معاونین درجہ سوم سے عام قیمت پیشگی ۱۲ عہ

عام قیمت مابعد ہے رفی پرچہ ۲ ر جو صاحب تاریخ اجرا سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار نہ روانہ کرین گے اُن سے بحساب مابعد لیجاویگی نمونہ کے پرچہ کیواسطے ۲ کا ٹکٹ آنا چاہیئے جو اخبار وقت پر نہ پہنچے اُسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے بعد مین نہین ملیگا۔ رسید زر اخبار مین چہاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ دیجاویگی روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے۔

لوکل ...... عا ۔ افریقہ ...... للعہ

## حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفے ما را امام و پیشوا

اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست

آن رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او با شیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما از و نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود

ما از و یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک و از خبرہائے معاد
ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد

آن ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اند و راست
منکر آن مورد لعن خداست

معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیاست

یک قدم دوری ازان عالی جناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

## دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر مین داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق اور فجور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت اُن کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیساہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر نعمت و بلا مین اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لیے اس کی راہ مین طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ مین دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوۃ کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت مین ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اسکی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں مین پائی نہ جاتی ہو

وہ الفاظ جنمین حضرت اقدس بیعت لیتے ہین ہاتھ مین ہاتھ دیکر آپ فرماتے ہین اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ (۲ بار) آج مین احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمین مین گرفتار تہا اور مین سچے دل سے اقرار کرتا ہون کہ جہانتک میری طاقت اور سمجہہ ہے تمام گناہون سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۔ ۳ بار ۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب مین نے اپنی جان پر ظلم کیا اور مین اپنے گناہون کا اقرار کرتا ہون میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہین ۔ آمین ۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہین۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

# ترتیب مضامین مین تبدیلی

**مشورہ طلب امر۔** جیساکہ گذشتہ اخبار مین بھی ناظرین سے مشورہ طلب کیا گیا تھا۔ صفحہ ۲ یعنی ٹائیٹل کے اندر کا صفحہ بہ سبب رنگین کاغذ ہونے کے خدا کی تازہ وحی کے واسطے موزون نہین معلوم ہوتا کیونکہ اس قسم کے کاغذ پر چھپائی ایسی عمدہ نہین اٹھتی۔ جیساکہ سفید کاغذ پر۔ اس واسطے اس ہفتہ مین بطور نمونہ اس صفحہ پر ڈاک ولائت لکھی جاتی ہے۔ احباب اپنے مفید مشورہ سے امداد فرماوین۔ خدا کی تازہ وحی کے صفحہ ۳ پر لکھنے مین ایک یہ فائدہ بھی ہے کہ وہ صفحہ سب سے آخر چھاپا جاتا ہے اور اس کے بالمقابل صفحہ ۴ تازہ اخبار عام کے واسطے کام آسکتا ہے۔

مینجر

## ڈاک ولائت

**چار بیویان۔** ایک صاحب جیمس کویز باغ ساکن شہر واشنگٹن ملک امریکہ کے حال مین مر گئے ہین۔ ان کے بعد ظاہر ہوا کہ ان کی چار بیویان تھین یا وہ مارمن تھے۔ یا قدرتی ضروریات نے ان کو اس امر پر مجبور کیا تھا۔ کہ اس فطرتی مسئلہ تعدد ازدواج پر عمل کریں۔

**دجال کا جلانا** ڈاکٹر ایچ چارلٹن بیسٹین صاحب نے ایک کتاب شائع کی ہے جس مین اونہون نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ زمین مین سے اجزاء اکٹھے کرکے ایک جاندار پیدا کیا جا سکتا ہے۔ بعض دیگر پروفیسرون نے اس کی تائید کی ہے اور تجربے کئے جا رہے ہین مگر ابھی وہ بات پوری نہین ہوئی کہ دجال جلائیگا اور مارے گا۔ اس مین ان نادانوں کے واسطے بھی ایک سبق ہے۔ جو کہتے ہین کہ جب انسان مر جائیگا۔ تو پھر کس طرح زندہ ہوگا۔ خدا کے کلام اور نبی کے قول کو سننا اور ماننا تو بدبختون کے واسطے مشکل ہے۔ لیکن یورپ کی آواز ضرور ہے کہ ان کو پیاری لگے۔ اور سب کچھ منوا دے۔

**سینٹ راکو** عیسائیون کا ایک مقدس بزرگ اس نام کا گذرا ہے۔ ممکن ہے اپنی جگہ کوئی نیک بخت راہب ہو۔ لیکن آج کل اس کا بُت بنایا جاتا ہے اور اس کی پوجا کی جاتی ہے۔ اس کے بُت کی پرستش زیادہ تر کنواری لڑکیاں اور بیاہی ہوئی عورتین کرتی ہین۔ ان عیسائیوں کا عقیدہ ہے۔ کہ عورت کو اچھا خاوند دلانا اور خاوند کے تعلقات کو پر محبت کر دینا اس بزرگ کی عبادت سے اور اس کے آگے نذر و نیاز رکھنے سے حاصل ہو سکتا ہے۔ حال مین امریکہ کے ایک شہر مین اس کے ایک بت پر تنازع ہو کر معاملہ جنگ و جدال تک پہنچا ہے۔ اور وہ اس طرح ہے۔ کہ یہ بُت ایک گرجا مین مدت سے نصب تھا۔ بعض لوگوں نے اس کے واسطے ایک خاص جگہ بنائی۔ اور اس کو وہاں لے گئے جس پر جھگڑا ہوا۔ اور آخر جو فریق اُس کو گرجا مین ہی رکھنا چاہتا تھا وہ غالب آیا۔

**آمد مسیح** ایک شخص انیسوین صدی کے ابتدا مین گذرا تھا۔ جو اپنے آپ کو نبی کہتا تھا۔ اور اس کا دعوی تھا کہ مین نے بائیبل کی پیشگوئیون سے حساب کیا ہے تو معلوم ہوا ہے کہ دنیا کے خاتمہ اور یسوع مسیح کے آنے کا دن ۱۸۴۳ء مین ہے اُس کی اِس بات کو سنکر بہت سے لوگ اس کے مرید ہو گئے لیکن جب ۱۸۴۴ء گذر گیا تب لوگ برگشتہ ہو گئے اُس وقت اُس نے مشتہر کیا کہ حساب کرنے مین مجھ سے غلطی ہوئی تھی۔ بائیبل کے رُو سے دوبارہ حساب کرنے سے جو بات مجھے معلوم ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ مسیح ۱۸۷۵ء مین آئیگا۔ ملر کے بعد اس کے شاگرد پادری تھرمن (Rev: Thurman) نے نبوت کا دعوے کیا اور کہا کہ میرے استاد سے پہلے غلطی ہوئی تھی۔ اصل بات یہ ہے کہ مسیح ۱۸۷۵ء مین ضرور آجائیگا اور دنیا کا خاتمہ ہو جائیگا۔ قریب بیس ہزار آدمی اس کے ساتھ شامل ہو گئے۔ لیکن جب ۱۸۷۵ء بھی خالی گزر گیا۔ تو وہ لوگ برگشتہ ہو گئے لیکن تھرمن پادری صاحب نے اشتہار دیا کہ اس مین ایک حساب کرنے کی غلطی تھی۔ اصل تاریخ مسیح کی آمد کی بائیبل کے رُو سے ۱۹۱۷ء ہے تھرمن صاحب تو مر گئے اب اُن کے جانشین پادری رسل صاحب ہین۔ (Russell)۔ پادری رسل صاحب فرماتے ہین کہ مین نے خود سارا حساب کیا ہے اور اس حساب کے رُو سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ تھرمن صاحب کو بھی غلطی لگی تھی۔ یسوع مسیح کے آنے اور دنیا کے خاتمہ کی اصل تاریخ ۱۹۱۴ء ہے ان تاریخون سے اور اس قدر شور و غل سے کم از کم یہ ضرور ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عیسٰے کی اس زمانہ مین آمد کے متعلق جو تحریک قلوب کے اندر تمام دنیا پر ہو رہی ہے وہ خالی از مطلب نہین۔

**غلط تعداد** پادری میک کورڈ (Mc Cord) نے پلائی موتھ کے گرجا کے واعظ کے عہدہ سے استعفےٰ دیدیا ہے جس کا سبب وہ یہ بیان کرتے ہین کہ اس گرجا کی کارکن کمیٹی نے اپنے رجسٹروں مین ممبروں کی تعداد ۱۸۰۵ دکھلائی تھی مگر تحقیقات سے معلوم ہوا کہ اصل تعداد صرف ۱۲۶ تھی۔ مذہبی معاملہ مین مردم شماری کا طریق عیسائیون کے درمیان ایسا ہی چلا آیا ہے اسی طرح سے عیسائی لوگون نے عیسائیون کی تعداد دنیا مین مسلمانون سے بڑھ کر دکھائی ہے۔

**ڈوئی** جرمنی کے ملک مین ڈوئی کے جسقدر مرید تھے

---

## خوشخبری

براہین احمدیہ اور اخبار بدر ایک سال کیواسطے ہر دو بقیمت صہ

اخبار بدر کی سالیانہ قیمت ۲؎ ہے اور براہین احمدیہ بمعہ سوانح حضرت مسیح موعود و فہرست مضامین کی قیمت صہ ہے کل ۷؎ ہوئے۔ لیکن جو خریدار ایک اور خریدار پیدا کر دے۔ اس کو براہین احمدیہ ۱؎ مین دی جاوے گی۔ اور اخبار بھی ۲؎ مین دی جاوے گی۔ کل صہ ہوئے۔

مینجر

# ڈایری

## القول الطیب

یکم ستمبر ۱۹۰۶ء۔ ایک اخبار کی مخالفانہ اور تعصب اور جھوٹ سے بھری ہوئی تحریر پیش ہوئی۔ فرمایا "یہ لوگ لکھ لیں جو کچھ ان کا جی چاہتا ہے۔ مگر کب تک۔ آخر کار سچائی سچائی ہے اور جھوٹ جھوٹ ہے اور دنیا کے سامنے جلد کھل جائیگا کہ حق پر کون ہے۔ اور جھوٹے خود بخود مٹ جائیں گے کیونکہ جھوٹ کو کبھی فروغ نہیں ہو سکتا۔

فرمایا تعجب ہے ان لوگوں پر کہ نہایت بے باکی سے کہ دیتے ہیں کہ کوئی زلزلہ نہیں آئیگا۔ یہ سب پیشگوئیاں جھوٹی ہیں۔ ان کو چاہئے تھا کہ انتظار کرتے اور ایسی جلدبازی سے تکذیب نہ کرتے۔ دنیوی عدالتوں میں ایک مقدمہ پیش ہوتا ہے تو اسکے بھی انسان خوفزدہ رہتا ہے اور بیہودہ گوئی سے یہ نہیں کہتا پھرتا کہ مجھکو ڈگری حاصل ہو جائیگی چہ جائیکہ خدا تعالیٰ کی عدالت میں مقدمہ پیش ہے اور یہ لوگ اتراتے پھرتے ہیں۔

فرمایا کہ مخالفت ہمیشہ راستبازوں کی ہوتی ہے جھوٹے کی کوئی مخالفت نہیں کرتا۔ بلکہ لوگ اُن کے ساتھ ہو جاتے ہیں اور یہ سنت اللہ ہے ہر نبی کے زمانہ میں کوئی نہ کوئی جھوٹا مدعی بھی ضرور پیدا ہوتا ہے۔ حضرت عیسےٰ کے زمانہ میں بھی دو اور شخصوں نے مسیح ہونیکا دعویٰ کیا تھا۔ مگر یہودیوں نے ان دونوں کی کچھ مخالفت نہ کی اور نہ اُن کو کچھ ستایا۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیچھے پڑ گئے اور اُن کو دکھ دیا اور مقدمہ بنایا۔ اور سخت مخالفت کی اور بالآخر صلیب پر چڑھا کر چھوڑا۔

ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مسیلمہ کذاب نے نبوت کا دعویٰ کیا تو کفار عرب نے ہرگز اسکی مخالفت نہ کی نہ اس کو ستایا نہ دکھ دیا۔ بلکہ کئی لاکھ آدمی اس کے ساتھ ہو گئے برخلاف اس کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو سخت سخت تکلیفیں دیں اور شہر سے نکال دیا اور قتل کے منصوبے باندھے۔ اور ہر طرح کی ایذا کو درپے رہے۔ یہی ہمیشہ سے سنت اللہ جاری ہے کہ سچے کے ساتھ ایک دو جھوٹے مدعی بھی کھڑے ہوتے ہیں۔ سچا باوجود سخت مخالفتوں کے کامیاب ہو سکتا ہے اور جھوٹا باوجود اس کے کہ اسکی کوئی مخالفت نہیں ہوتی ناکام اور نامراد مرتا ہے۔ ایسا ہی ہمارے زمانہ میں بھی ہمارے دعوے کیساتھ کئی ایک جھوٹے مدعی الہام اور وحی الٰہی کے پیدا ہوئے ہیں جنمیں سے بعض نہایت نامرادی کے ساتھ مر بھی گئے ہیں جیسا کہ لاہور میں ایک شخص مہدی ہونیکا دعویدار تھا۔ اُسکی کوئی مخالفت نہیں کرتا۔ لاہور میں ایک شخص ملا محمد بخش بھی الہام کا مدعی ہے۔ اپنے الہامات شائع کرتا ہے کوئی اُسکی مخالفت میں اشتہار نہیں دیتا۔ نہ اُس کو ستایا جاتا ہے نہ دکھ دیا جاتا ہے۔ کیونکہ وہ جھوٹا ہے۔ لیکن ہمارے مقابلہ میں شیطان کو ہلاکت نظر آتی ہے اسواسطے وہ لوگوں کو مخالفت جوش دلاتا ہے۔ یہی قدیم سے خدا تعالیٰ کی سنت چلی آتی ہے۔ صادق کی مخالفت سخت ہوتی ہے تاکہ اسکی کامیابی ایک بڑا نمایاں اشتہار ہو۔

---

## وصیت مولوی حافظ محمد اکرم صاحب احمدی مرحوم

### مرسلہ محمد افضل صاحب سکنہ کملہ

(الوصیت) اشہدان لا الٰہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ واشہدان جمیع انبیاءہ ورسلہ حق من عنداللہ وملائکتہ حق والبعث بعد الموت حق واشہدان سیدنا ومولانا محمد رسول اللہ صلعم خاتم الانبیاء وکتابہ القرآن نور وھدی خاتم جمیع الکتب۔

اسکے بعد میں اپنے تمام ورثاء کو عموماً اور والد صاحب کو خصوصاً وصیت کرتا ہوں کہ جب میں اس دنیا سے اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا جاؤں تو میرے بعد میرے اوپر کوئی بلند آواز سے جزع و فزع نہ کرے اور نہ خیال کریں کہ میرے اوپر گھر کا یا گھر والوں کے رزق کا دار و مدار تھا اللہ تعالیٰ رازق مطلق ہے میری زندگی میں اور میرے بعد کوئی میری ایسی خوبی ذکر نہ کریں جو مجھ میں نہ ہو میں احمدی حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود اور مہدی مسعود رئیس قادیان کا مرید یعنی ادنیٰ غلام ہوں اور مسیح ناصری کو فوت شدہ اور ان کو مسیح موعود یقین کرتا ہوں اسلئے میرے انتقال کے بعد فوراً حضرت کو جنازہ کیواسطے لکھدیں اور اس خط میں لکھیں کہ یہ خط اخبار میں چھپ جائے اور حضرت اور سب جماعت میرا جنازہ پڑھیں اور سب کو اسلام علیکم لکھدیں اور اسجگہ تجہیز تکفین یوں ہو کہ احمدی میرے جنازہ کا پیش امام ہو دوسرا ہرگز ہرگز نہ ہو اور غسل بھی حتی المقدور احمدی دے مگر جنازہ کا پیش امام ہرگز کوئی غیر احمدی نہ ہو دوسروں کا اختیار ہے کہ احمدیوں کے پیچھے جنازہ پڑھیں اول والد صاحب کا حق ہے کہ وہ جنازہ پڑھا دیں تیسری تکبیر کے بعد دو یا گھنٹہ تک میرے واسطے استغفار کریں اور مغفرت مانگتے رہیں اور دفن کرکے جب چلنے لگیں تو سب دعا حساب کی آسانی اور ثابت قدمی مغفرۃ القبر کی دیرتک توجہ سے کریں یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا میرا اہل عیال خدا کو بہت یاد کرے نماز کا ترک چھوڑ دو اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت کا سنگ دیگا۔ تم الوصیت یہ وصیت نامہ اسکی جیب میں پایا

---

## انصار بدر

ڈاکٹر ممتاز علی صاحب۔ افریقہ سے تحریر فرماتے ہیں "بندہ ہر وقت اس فکر میں رہتا تھا کہ کوئی خریدار بدر کے لئے پیدا کروں۔ بللہ الحمد کہ خداوند کریم نے میری امداد فرماکر ایک خریدار بہم پہونچا دیا ہے جس سے میری کمرہمت آیندہ کے لئے اور بھی چست ہوگئی ہے۔ اور مجھے قرار نہیں ہوگا جب تک آپ کو ہفتہ وار خریدار نہ دے لوں۔"

اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب موصوف کو جزائے خیر دے اور اُن کو اپنے وعدہ کے پورا کرنے کی توفیق عطا فرما دے۔ اس قسم کے چند ایک اور مددگار اور مربی اخبار کے پیدا ہو جائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ اخبار بہت ہی جلد اعلےٰ ترقی پر پہنچ جائے۔ ڈاکٹر صاحب نے جو نیا خریدار دیا ہے اُن کا اسم گرامی یہ ہے۔

جناب حوالدار صاحب روڈ بیجاں کمپنی عاکنگ افریقہ رائفلز علاقہ۔ ایسا ہی اور بعض احباب نے کوشش کرکے خریدار بہم پہونچا کر ہمیں شکرگذاری کا موقع دیا ہے ان کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

منشی مجید حسن صاحب خوشنویس قادیان یک۔ خواجہ کرمداد صاحب یک۔ منشی عزیز الرحمٰن صاحب منصوری یک۔ عبدالواحد خانصاحب سیالکوٹ یک۔ میر عابد علی شاہ صاحب بدوملی یک۔ منشی وزیر خاں صاحب چاندا یک۔ غوث محمد گوکلیکے یک۔ امام الدین و جمال الدین صاحبان سیکھواں یک۔ ڈاکٹر نیض قادر صاحب کپورتھلہ ایک۔ ایک صاحب آف گوکلیکے یک۔ علاوہ اس کے انہوں نے عذر بطور امداد بدر وہاں کی جماعت سے وصول کرکے ارسال کیا ہے۔

## ضروری اطلاع

یہ اطلاع ایک اشد ضرورت کے موقع پر دیجاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ زکوٰۃ کا روپیہ کچھ مدت سے الگ جمع کیا جاتا ہے جسمیں سے اس سلسلے کے غریب طلباء کو جو کالجوں میں اور اس اسکول میں تعلیم پاتے ہیں امداد کی جاتی ہے اور جسمیں سے بعض ابن السبیل کے راہ کا خرچ اور غرباء بیکس کا کفن دفن کیا جاتا ہے۔ یہ تمام اخراجات اس فنڈ سے کئے جاتے تھے۔ لیکن فنڈ میں اس وقت روپیہ ختم ہوگیا ہے جس سے اُن غریب طلباء اور متذکرہ بالا ضروری اخراجات کے لئے سخت مشکل پڑگئی ہے جو صرف اسطرح ہی دور ہو سکتی ہے کہ ہر ایک صاحب ذی ثروت اس کام کو اہم سمجھکر اسکی طرف خاص توجہ کرے اور جو زکوٰۃ اس کے ذمہ ہے وہ امین زکوٰۃ فنڈ کے نام جلد ارسال کر دے کیونکہ دیر سے بہت اخراجات بند پڑے ہیں اس کا تدارک کیا جائے ہم امید کرتے ہیں کہ اگر ہر ایک صاحب ذی ثروت نے کچھ بھی توجہ اسطرف کی تو ان اخراجات کے لئے اتنا کافی سٹاک جمع ہو جائے گا جو کئی مہینوں تک کافی ہو سکیگا۔

نور الدین امین زکوٰۃ فنڈ

---

مکرمی مفتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کے اخبار میں عکس مکتوب مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر پڑھکر بعض دوستوں نے دریافت کیا ہے کہ ایک کاپی شیشہ میں لگوانے کے لئے مل سکتی ہے یا نہیں تو آپ براہ مہربانی بذریعہ اخبار یہ امر شائع کر دیں کہ اس عکس کی تھوڑی سی کاپیاں رسالہ سے بڑی ہوئی ہیں جو ۱ر فی کاپی کے حساب سے ملیں گی۔ اگر کوئی دوست خریدنا چاہتے ہوں تو جلدی منگوا لیں۔ ورنہ پھر نہیں مل سکیں گی۔ آسانی کے لئے اس عکس کے دوسری طرف موجودہ رسم الخط میں مکتوب کی عبارت سطر بسطر دیدی گئی ہے۔

مینیجر ریویو آف ریلیجنز قادیان

---

## بلادِ اسلامی

**روس میں قبول اسلام کی خواہش۔** مصر کی تازہ ڈاک کے اخبار میں بحوالہ ترکی اخبار بنام "اقدام" یہ مبارک خبر معلوم ہوئی کہ روسی صوبجات قزان ارق اور سیمبرسک کے رہنے والے آتش پرست لوگوں نے حکومت زار کو اس امر کی اطلاع دی ہے کہ وہ اسلام قبول کرنا چاہتے ہیں۔ امپیرزار نے انکی مردم شماری کا حکم دیا تو معلوم ہوا کہ قبول اسلام کے خواہشمند ونکی تعداد دس لاکھ ہے۔ اگر اخبار اقدام کی یہ روایت صحیح نکلی اور روسی باشندوں کے قبول اسلام کی جو مثالیں حال میں پیش آئی ہیں انہیں دیکھتے ہوئے اسکی صحت چنداں بعید از قیاس نہیں معلوم ہوتی تو اسبات کو نادرات زمانہ میں شمار کرنا غلط نہ ہوگا۔ اس سے خدا تعالیٰ کے عجیب کاموں کا پتہ لگتا ہے کہ وہ کس طرح باوجود دشمنوں کی کوشش مخالفانہ کے اس زمانہ میں اسلام کو ترقی دینا چاہتا ہے

**فرانس و مراکش۔** مصری اخبارات کے ذریعہ خبر آئی ہے کہ فرانسیسی سپاہ برخلاف معاہدہ مراکش کے حدود میں بڑھ آئی ہے

**روس میں اسلام۔** روسی ضلع اوفا کے ایک قصبہ آر کر مجنا کی نہر ۵۴۰ آتش پرستوں نے علامہ شاکر دیانا آفندی کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا ہے۔ روسی مسلمان ان نئے برادران دین کی بڑی خبرگیری و اعانت کر رہے ہیں اور ایک درجہ کے معلمین انکی بستیوں میں بھیجکر اور مسجد بنوا کر ان کو احکام دینی سے واقف ہونے اور مراسم شرعیہ ادا کرنے میں سہولتیں بہم پہونچائی ہیں

**روس میں مسلمانوں پر ظلم۔** مشہور مصری اخبار اخبار لکھتا ہے کہ توزان اور کرغیز کے مسلمانوں کو روسی عیسائیوں کے ہاتھ سے نہایت سخت مصائب برداشت کرنی پڑتی ہیں اور حکام میں سے کوئی ان کا انصاف نہیں کرتا۔ روسیوں نے انکی سرسبز زمینیں چھین لی ہیں اور انہیں وسائل معاش سے بھی محتاج کر دیا ہے۔ آخر تنگ آکر مسلمانوں نے مقابلہ کیا ہے اور غاصبوں کو پسپا کر دیا ہے اور دینی املاک ان سے واپس لے لی ہیں۔

ندوۃ العلماء روس۔ روس کے اسلامی علماء نے باہم ملکر اپنے دینی دنیاوی فلاح کے اسباب پر غور و بحث کرنے کے لئے ایک مجلس قائم کی ہے جس کا نام ندوۃ العلماء رکھا ہے۔

**ایران** میں خیال ہے کہ شاہ اپنے سابق وزیر اعظم مرزا اصغر علی خان امین الدولہ کو جلد بلا کر پھر اس منصب پر سرفراز کرنیوالے ہیں۔ وہ جب سے معزول ہوئے ہیں۔ مختلف ممالک عالم کی سیاست میں مشغول ہیں اور اسطرح ان کا تجربہ اور علم بہت بڑھ چکا ہے۔ موجودہ جدید وزیر اعظم مشیر الدولہ پہلے وزیر خارجیہ تھے کہا جاتا ہے کہ وہ جدید انتظام کے ضروری مصارف کے لئے باجازت روس انگریز متمولوں سے قرض لینا چاہتے ہیں۔

**ٹرکی و مصری سرحد۔** اخبار ٹائمز لنڈن لکھتا ہے کہ تعین سرحد کے کمیشن کے ترک ممبر سرحد کی معاہدہ میں "قریب" کے لفظ کے معنے اپنی مرضی کے مطابق نکال رہے ہیں اور انگریزی و مصری اعتراضوں کے باوجود بھی مصری علاقہ کو غصب کرنا چاہتے ہیں۔

**تنازع ٹرپولی۔** ساڑھے چار سو آدمی کی فوج مہم دلو میں لیکر ایک کرنیل کی زیر نگرانی طاسینی سو جانت کو روانہ ہوگئی ہے۔

**ترکی فرانسیسی جھگڑا۔** اخبار اللواء رقمطراز ہے فرانس کا دعویٰ ہے کہ صحرائے جانت ترکی قلمرو میں داخل نہیں ہے۔ نہ وہاں کبھی ترکی حاکم رہا اور نہ اس علاقہ سے حکومت عثمانیہ نے کوئی خراج وصول کیا۔ اور فرانس کو ۱۸۹۵ء کے انگلش فرنچ معاہدہ میں صریحی طور پر اس اراضی کا حقدار مانا گیا ہے۔ کیا خوب ہے ملکی فتوحات کا یہ کتنا اچھا بہانہ ہے کہ فلاں شخص نے اس جگہ کو میری ملک تسلیم کر لیا ہے کیا دولت انگلشیہ اُس علاقہ کی مالک تھی کہ اُس نے یہ صحرا بلا تکلف فرانس کو بخشدیا۔ ترکی کو کیا خبر تھی کہ فرانس ایک غیر آباد ریگستانی جگہ کے لئے محض اسوجہ سے کہ وہ طرابلس کی سرحد پر ہے اُدھر پیش قدمی کرے گا۔ ورنہ وہ یہاں بڑی بھاری چھاؤنی قائم کر دیتی اور خراج لینا تو جب ممکن تھا کہ یہاں کے باشندے مالدار ہوتے وہ تو غریب و فاقہ مست ہیں۔ اُن سے کوئی کیا وصول کرے بہر حال جب فرانس جانت پر قبضہ کرنے کی دلیل یہ پیش کر سکتا ہے کہ ترکی اسپر پہلے سے قابض نہیں تھی تو کیا وجہ ہے کہ ترکی بھی فرانس کے سابق قبضہ نہ ہونے کی دلیل پیش کرنے سے فائدہ اٹھائے

(پیسہ اخبار)

# انتخاب الاخبار

امیر صاحب امیر کابل ۱۰ دسمبر کو جلال آباد سے روانہ پشاور ہو کر آگرہ کی ملاقات کے لئے، امیر صاحب بمبئی کراچی کوئٹہ نہ جائیں گے۔ براہ پشاور واپس جائیں گے۔ امیر صاحب کی غیر حاضری میں انتظام سلطنت سردار نصر اللہ خاں و سردار عنائت اللہ خاں چلائیں گے

دہلی کے سٹیشن شاہدرہ پر ڈاکوؤں نے حملہ کیا ... ہ لوٹ لیا۔ دو مجروح ایک مقتول ہوا۔

ہندو کالج بنارس کے طلباء ایام تعطیل میں کالج کے لئے ... روپیہ جمع کر سکے ہیں۔

منگلوار گذشتہ کو ۱۱ بجے شب کو ایک زلزلہ محسوس ہوا تھا۔

پچھلے ہفتہ ہند میں طاعون سے ۲۱۱۲ فوتیاں ہوئیں احاطہ بمبئی میں ۱۲۸۸ فوتیاں تھیں۔

احمد آباد میں گجرات جننگ فیکٹری میں آگ لگی پچاس ہزار کا نقصان ہوا ہے۔

امریکن علاقہ جات تاکنہ ور یکہ میں جمعرات کو سخت زلزلے آئے۔ سرحد پیرو تک محسوس ہوئے۔ وہاں ایسی گھبراہٹ و سنسنی ہے کہ بیان ناممکن۔ سب لوگ باہر چوکوں میں سوتے ہیں۔ مکانات مسمار۔

یہ بات طے پا چکی ہے کہ حضور وائسرائے شملہ سے اترتے ہوئے کشمیر کی سیر کریں گے۔

دہلی شاہدرہ ریلوے کو سٹیشن شاہدرہ سے ایک سنگین واردات کی خبر آئی ہے۔ ایک گروہ ڈاکوؤں نے یہاں کے اسسٹنٹ انجنیئر پر حملہ کیا ایک سائیس ڈیں قتل کیا گیا۔ اور بھی دو آدمی ایسے سخت مجروح ہیں کہ بچنے کی کوئی امید نہیں ہے۔ اس کے بعد ڈاکو لوگ پانچ ہزار روپیہ نقد تھا وہ لوٹ کر لے گئے۔ پالیس نے تفتیش ہے

کوہاٹ۔ چہار شنبہ گذشتہ کو بعد دوپہر چار بجے کے بچاس منٹ پر ایک زلزلہ اس سے آیا۔ گویا کوہ آتش فشاں ہو گیا ہے۔

دربھنگا اور اس کے حوالی میں سخت سیلاب آنکلی ٹھہری ہے۔ ریلوے لائن ٹوٹ گئی۔ ڈاک غرق ہو گئی ڈسٹرکٹ بورڈ کے بہت سے پل اور عمارتیں منہدم ہو گئیں۔ کل شہر میں پانی ہی پانی ہے۔ لوگ درختوں کے تلے چھپتے پھرتے ہیں غریبوں کو سخت مصیبت کا سامنا ہے۔ ابتک موسلا دھار بارش ہو رہی ہے تھمنے کے کوئی آثار نہیں۔ ایسی مصیبت دربھنگہ میں کبھی نہیں پڑی تھی۔ راجہ دربھنگہ کے محلسرائے کی عمارتوں کے قریب بھی پانی بھرا ہوا ہے

تجویز ہے کہ امرت سر سے براہ ڈسکہ ایک شاخ ریلوے وزیر آباد تک تیار کیجائے۔

پیرو میں زلزلہ۔ ٹاکنا اور اریکا میں سخت زلزلہ آیا جس کا اثر پیرو کی سرحد تک پہونچا۔ لوگ سخت دہشت زدہ ہو گئے ہیں اور کھلے چوکوں میں سوتے ہیں۔

وفات۔ لیڈی کیمل بنیر میں موجودہ وزیراعظم کی اہلیہ صاحبہ کا انتقال ہو گیا۔ ملک معظم نے ہمدردی کا خط بھیجا۔

روس کیحالت۔ سوی برگ کی بغاوت پر جو فوجی عدالت بیٹھی تھی۔ اس نے انیس سپاہیوں اور تین سوالی نمبر دار کو توپ سے اڑانے کی سزا دی اور باقی ۹۵۵ سپاہیوں کو مختلف سزائیں دی گئیں۔ موت کے حکم کی تعمیل آج سے ہپر کو ہوئی ہے۔

زار کے حکم سے وزیراعظم کا خاندان شاہی سرائی محلوں میں پناہ گزیں ہوگا۔

آدمی کا سینگ۔ اخبار "اہرام" (مصر) کے دفتر میں ایک شخص ایک چھوٹا سا سینگ لایا۔ جو دو سال سے علی حسن نامی ایک آدمی کی ریڑھ کی ہڈیوں کے اگلے سرے پر جو داہنے شانے کی چوڑی ہڈی سے ملحق تھا خود بخود نکلنا شروع ہو گیا تھا۔ یہ آدمی دہقانی تھا اور اسکی عمر ۳۰ سال کے قریب تھی یہ سینگ رفتہ رفتہ بڑھتا گیا۔ اور چونکہ وہ بتاتا ہے وہ اسے حجام کے ہاتھوں سے کٹوا دیا کرتا تھا اس لئے کچھ عرصہ بعد وہ اسقدر سخت ہو گیا کہ حجام اسے کسیطرح کاٹ نہ سکا۔ آخر ایکسال یونہی بڑھتا گیا جس کا طول ڈھائی انچ اور اسکی موٹائی ایک انچ تک پہنچ گئی۔ اب وہ شخص ڈاکٹر صادق آفندی حکیم کے مطب میں بغرض علاج آیا اور انہوں نے جراحی عمل کر کے وہ سینگ نکال لیا یہ بعینہ کسی جانور کا سینگ معلوم ہوتا ہے۔ مریض کی صحت بہت اچھی ہے اور اب وہ آرام پا رہا ہے اور اس بات کا چرچا عام طور پر پھیلا ہوا ہے (لسان الحال)

پیرزادہ حکیم ظہور الحسن صاحب گنگوہی ۱۸ اگست کو انتقال فرما گئے۔

حجاز ریلوے لین۔ اسوقت (۳۶۵) کیلومیٹر تک تیار اور مکمل ہو چکی ہے۔ مٹی کا کام (۱۴۴۴) کیلومیٹر تک ہو گیا اور ابتک اس لین کے لئے (۳۴۵۳۴۹۱۲) قرش چندہ جمع ہوا اور (۲۴۵۰۸۶۸۸) قرش اسمیں سے خرچ ہوا ہے باقی وزیر خانہ کی تحویل میں جمع ہے اور تمام اطراف عالم کے مسلمان بڑی کشادہ دلی سے اس لین کی تعمیر کے لئے مسلسل چندہ بھیجتے جاتے ہیں (اللواء)

طاعون۔ ہفتہ مختتمہ ۲۵ اگست کے اندر ہندوستان میں طاعون سے ۲۱۱۳ موتیں ہوئیں بمبئی ۱۲۸۸ مدراس ۱۲۴ بنگال ۱۰۰ ممالک متوسط ۱۰۹ ریاست میسور ۲۸ اندور میں دو ہفتہ کے اندر ۱۷۳ موتیں ہو چکی ہیں۔

آتشزدگی۔ ۲۹ اگست کو صبح کیونٹن ڈیرہ دون چھاونی میں آگ لگ گئی۔ اور رجمنٹل سکول جل گیا۔

کارڈ کے متعلق ضروری احتیاط۔ کارڈ کے ایک طرف مضمون خط لکھا جاتا ہے اور دوسری طرف پتہ لکھا جاتا ہے اور ٹکٹ لگایا جاتا ہے جسطرف پتہ لکھا جاتا ہے اور ٹکٹ لگایا جاتا ہے اس کے پورے دو حصے کرنے چاہئیں۔ دائیں ہاتھ کے نصف میں سوائے پتہ لکھنے کے اور ٹکٹ لگانیکے اور کچھ نہیں لکھنا چاہئیے۔ بائیں ہاتھ کے نصف میں جو چاہو لکھو۔ بعض لوگ کارڈ کے پتہ والی طرف اوپر یا نیچے ایک لمبی سطر لکھ دیتے ہیں۔ یا ایک لمبی سطر چھپوا دیتے ہیں۔ ایسے کارڈ بیرنگ ہو جایا کریں گے۔ نصف میں لکھنے کا اختیار ان کارڈوں پر ہے جو سرکاری بنے ہوئے نہیں ہوتے۔ سرکاری بنے ہوئے کارڈ والا نصف کاتب نہیں لکھ سکتا۔ البتہ پتہ والی طرف زیادہ سے زیادہ کاتب اپنا نام اور پتہ لکھ سکتا ہے اور بس۔ دوسرا کوئی مضمون نہیں چاہئیے۔

۱۲ اگست گذشتہ کو جامع مسجد دہلی میں ایک عورت قوم کلال ساکن کھڑکی فراشخانہ عمر ۳۰ سال نے دین اسلام قبول کیا پھر دوسری عورت مسماۃ جانکی بنت سبنا رام قوم کلال حال عیسائی ساکن کشمیری دروازہ عمر ۳۵ سال بھی مشرف باسلام ہوئی اسکا نام شریفا خانم رکھا گیا (کرزن گزٹ)

دہلی میں کوکن فروشی کا رواج برابر بڑھتا جاتا ہے مردوں سے گذر کے عورتیں اور بچے بھی کھانے لگے ہیں اور انکی حالت سخت خراب ہو گئی ہے حکام ضلع کو فوراً اسپر توجہ کرنی چاہئے ورنہ سخت نقصان پہنچے گا۔ (کرزن گزٹ)

مشرقی بنگال کا قحط زور پر ہے۔ موٹے چاول کا بھاؤ پانچ چھ سیر فی روپیہ ہے۔

دھرم سالہ میں مشہور ہے کہ سردار گورد یال سنگھ نے معافی حاصل کی اور کہ وہ عنقریب واپس آجائیں گے۔

دہلی میں گوشت کی فروخت کے جدید قواعد باعث مخالفت عامہ کے بالائے طاق رہ گئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

# بدرِ صادق

۱۶ ر رجب سنہ ۱۳۲۴ھ مطابق ۶ ر ستمبر سنہ ۱۹۰۶ء

## سٹرائیک

مغربی تہذیب کے اُستادوں نے جو نیک اور بد نمونے اپنے ہندوستانی شاگردوں کے واسطے قائم کئے ہیں اور یورپ امریکہ سے روزانہ اور ہفتہ وار اور ماہواری سبقوں کے ذریعہ سے اُنکی تعلیم دی ہے اور اس تعلیم میں پختہ کرنے کے بعد رفتہ رفتہ انکو اس قابل بنا دیا ہے کہ وہ اپنے سبقوں کو عملی رنگ میں انہیں سے ایک سٹرائیک ہے۔ سٹرائیک کیا ہے؟ کسی کارخانہ یا محکمہ یا مدرسہ کے تمام ملازمین اور کارکن اور طلبا اپنے افسروں پر ناراض ہو کر تمام کام یکدفعہ چھوڑ دیں اور کام بند ہو جاوے تو اس کو سٹرائیک کہتے ہیں سٹرائیک ( Strike ) ایک انگریزی لفظ ہے اور انگریزوں ہی کے زمانہ میں ہندوستان میں اُس کے عملی رنگ اختیار کیا ہے۔ اس کا ترجمہ لفظ بغاوت کے ساتھ کیا جائے تو پورے طور پر صحیح ترجمہ ہوگا۔ کیونکہ بغاوت کا مفہوم بلحاظ اُس ضرر اور نقصان کے جو بغاوت کرنیوالا پہنچاتا ہے زیادہ سخت ہے۔ بغاوت میں مالک کے مال کو لوٹنا اور اُس پر بیجا قبضہ کرنا اور ہر طرح سے اُس کو نقصان سب باتیں شامل ہیں مگر سٹرائیک میں صرف اتنی بات ہے کہ چونکہ مالک یا منتظم بعض باتوں میں ہمیں تکلیف دیتا ہے اور ہمارا کہنا نہیں مانتا۔ اسواسطے ہم سب ملکر اس کے کام کو چھوڑ دیتے ہیں تاکہ وہ مجبور ہو کر ہماری بات مان لے۔ ہاں یہ کہہ سکتے ہیں کہ سٹرائیک تہذیب زمانہ کی بغاوت ہے۔ سٹرائیک کے واقعات آئے دن یورپ امریکہ میں ہمیشہ ہوتے رہتے ہیں۔ زیادہ تر امریکہ میں اسکا رواج ہے اور پھر یورپ کے تمام ملکوں میں اور آجکل روس میں اسکا بہت زور ہے بلکہ وہاں پورے معنوں میں بغاوت کی خبریں آرہی ہیں اور بغاوت بھی سخت بغاوت۔ کچھ عرصہ سے ہندوستان میں بھی اس کا رواج ہو چلا ہے اور بنگالی مہاشوں کی مہربانی سے ہندوستان کے ہر گوشہ میں یہ آگ لگ رہی ہے۔ لیکن جہانتک گذشتہ واقعات شہادت دیتے ہیں سٹرائیک ہندوستانیوں کیواسطے اُسطرح کے فوائد پیدا نہیں کرسکتا جسطرح کہ یورپ امریکہ والوں کو اس سے فائدہ ہو جاتا ہے اور اس کا موجب بظاہر یہ ہے کہ ان ممالک میں جب ایک محکمہ کے ملازمین کام چھوڑ دیتے ہیں تو مالک محکمہ کو دوسرے آدمی نہیں مل سکتے۔ کیونکہ ملک میں باہمی مزدور اور ملازم پیشہ لوگ ایکدوسرے کیساتھ اسقدر اتفاق اور ہمدردی رکھتے ہیں کہ کوئی شخص ایسی جگہ کام کرنا پسند نہیں کرتا جہاں سے پہلے ملازمین نے سٹرائیک کر کے کام چھوڑ دیا اور مجبوراً مالک کارخانہ کو وہی آدمی اُن کے مطالبات پورے کر کے دوبارہ ملازم رکھ لینے پڑتے ہیں۔ برخلاف اس کے ہندوستان میں جبکہ ایک صوبہ میں سٹرائیک ہوتا ہے دوسرے صوبہ کے آدمی بخوشی پہنچ جاتے ہیں اور کام چل جاتا ہے۔ ہاں اتنا فائدہ ضرور ہو جاتا ہے کہ دوسرے ملازمین کے حق میں کچھ سہولت ہو جاتی ہے لیکن پہلوں کی قربانی پر۔ اسکی اصل وجہ یہ ہے کہ ہندوستان کے اکثر کارخانے اور محکمے سرکاری یا نیم سرکاری ہیں اور سرکار بھی وہ جو خدا کیطرف سے مقدر ہے کہ ہزاروں کوس سے آکر ہندوستان پر حکومت کرے۔ جس خدا نے انگریزوں کو حکومت دی ہے۔ اس نے ساتھ ہی اقبال اور رعب بھی عطا کیا ہے۔ پس انکی مخالفت میں کسطرح کوئی کامیاب ہو سکتا ہے۔ میڈیکل کالج کے طلبا کے سٹرائیک پر حضرت مسیح نے ان احمدی طلبا پر ناراضگی کا اظہار فرمایا تھا جو دوسرے طلبا کے ساتھ شامل ہوئے تھے اور حکم دیا تھا کہ وہ بھی کالج میں واپس چلے جائیں مگر اس سے ظاہر ہے کہ احمدی جماعت کیواسطے کبھی جائز نہیں کہ کسی اپنے سٹرائیک میں شامل ہو۔

دنیا دار لوگ اپنی اسی عادت کے مطابق خدا تعالےٰ کے برگزیدوں کے مقابلہ میں سٹرائیک کیا کرتے ہیں۔ کفر کے فتوے لگاتے ہیں ان کے ساتھ ملنا بات چیت کرنا کھانا پینا بند سب حرام کر دیا کرتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور چاہتے ہیں کہ اسطرح اسکو اپنے قابو میں کرلیں۔ مگر یہ خدا کے برگزیدہ رسولوں کی صداقت کا نشان ہوتا ہے کہ وہ کامیاب ہوتے ہیں چنانچہ اسکا ایک تازہ نمونہ اس زمانہ میں موجود ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخالف ایک بڑا بھاری سٹرائیک ملانوں اور پیرزادوں نے کیا مگر وہ سب روز بروز غائب خاسر ہو رہے ہیں اور خدا کے رسول کا سلسلہ ہر وقت ترقی کر رہا ہے۔ فالحمدللہ

---

# مدرسہ تعلیم الاسلام

جیسا کہ گذشتہ ہفتہ کے اخبار میں وعدہ کیا گیا تھا جناب بابو نذر محمد صاحب بی۔ اے اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس سرکل امرتسر کی رائے کا ترجمہ جو کہ بعد معائنہ مدرسہ تعلیم الاسلام اپنے رائے بک میں لکھی ہے ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔

میں نے ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ اگست سنہ ۱۹۰۶ء کو غیر امدادی ہائی اسکول قادیان کا معائنہ کیا۔ اسوقت ۲۴۳ طلبا درج رجسٹر ہیں ایک سکھ ۵ ہندو اور ۱۵۷ مسلمان ہیں۔ معائنہ سال گذشتہ سے ۲۸ زیادہ ہیں۔ زیادتی سیکنڈری اور پرائمری دو نوں ڈیپارٹمنٹوں میں ہوئی ہے۔ ۱۳ لڑکے میرے امتحانوں کے وقت حاضر تھے اسکول فیس اور چندہ سے چلایا جاتا ہے۔ ماہوار فیس ۹۰ روپیہ ہے۔ عملہ سکول اور سائر خرچ وغیرہ پر ۴۳۵ روپیہ ماہوار خرچ ہے مدرساں جماعت دینیات کی تنخواہ اور اخراجات بورڈنگ اس کے علاوہ ہیں۔

بورڈنگ ہوس میں ۱۷ طالبعلم ہیں۔ جنکو کافی طور سے جگہ دیگئی ہے۔ بورڈنگ ہوس کا اندرونی انتظام قابل اطمینان ہے۔ طبی امداد مہیا کیگئی ہے۔ سکول کے ساتھ ایک شفاخانہ ہے جو کہ بلاشبہ اسکول کا ایک بڑا جزو ہے۔

بورڈنگ ہوس میں ایک پرائیوٹ سپرنٹنڈنٹ دو چپڑاسی ایک سقا اور ایک خاکروب ہیں اور قریباً ۷۶ روپیہ عملہ کا خرچ ہے۔

یہ اسکول ایک مذہبی اسکول ہے اور خصوصاً مسلمان لڑکوں کے مفاد کی غرض سے قائم کیا گیا ہے اسمیں دینیات کی بھی ایک جماعت ہے جو کہ منتہی کا مقام ہے۔ اُس مولوی جماعت میں زیادہ تر پرائمری پاس شدہ بھرتی کئے گئے ہیں۔ اس جماعت کو طلبا خوشی سے ڈرل کرتے ہیں اور دوسرے لڑکوں کے ساتھ کرکٹ اور فٹ بال کھیلتے ہیں۔ اسکول کا ڈسپلن ضبط بہت اعلیٰ ہے اور اتحادی جوش پایا جاتا ہے۔ طلبا عمدہ لباس پہنتے ہیں اور عادات اور اطوار میں تربیت یافتہ ہیں۔ بڑے لڑکے خصوصاً مڈل اور ہائی کے طلبا خوش مزاج اور صاف دل ہیں

[illegible] بہت اطمینان بخش طور [illegible] ایک فٹ بال [illegible] اسکول [illegible] اور ایک دوسری ٹیم [illegible] سابق [illegible] دیگر اصحاب تھے۔ اسکول [illegible] سرگرمی و کھلائی اور کرکٹ [illegible] سرگرمی سے کھیلا جاتا ہے۔ ڈرل [illegible] لیکن چند چیدہ لڑکے ہیں جو جمناسٹک [illegible] شوق سے کرتے ہیں جس کے دوسری [illegible] کمیابی ہیں۔ برتی پیڈرر وانشناک پارس رنگز و نیڈز اور ڈمبلز جو فائدہ کی چیزیں ہیں مہیا دینی چاہئیں۔ جمناسٹک ماسٹر یہاں ماموں خانصاحب سینیئر جمناسٹک سرٹیفکٹ رکھتے ہیں اور اپنے فن میں ہوشیار ہیں۔

عمارت اسکول عمدہ حالت میں ہے تجویز ہے کہ ایک شاندار عمارت گاؤں کے باہر تعمیر کیجاوے۔ اسکول کی عام حالت اچھی ہے اور ضروری اشیاء بہم پہونچائی گئی ہیں۔ ایک عمدہ لائبریری اور ریڈنگ روم اور بک ڈپو ہے۔ جس سے کہ منتظمان مدرسہ کی قابلیت ظاہر ہوتی ہے۔

معلم دینیات اور کلرک کے علاوہ بشمولیت جمناسٹک ماسٹر ۱۲ مدرسین ہیں۔ جنمیں سے دو ٹرینڈ اور تین سند یافتہ ہیں۔ ہیڈ ماسٹر مولوی شیر علی بی۔ اے قابل آدمی ہیں اور انگریزی بہت اچھی طرح پڑھا سکتے ہیں سیکنڈ ماسٹر شیخ ضیاء اللہ سررشتہ تعلیم کا ایک بڑا تجربہ رکھتے ہیں وہ ٹرینڈ سند یافتہ ہیں۔ تھرڈ ماسٹر شیخ عبدالرحمن ایک صاحب علم انڈر گریجوایٹ ہیں۔ مولوی یار محمد اول مدرس ریاضی ایک بڑے بالیاقت آدمی ہیں وہ بی۔ او۔ ایل ٹرینڈ سند یافتہ ہیں انہیں انگریزی کی خاصی لیاقت ہے اور وہ اس زبان کے علم کو بڑھانے میں کوشاں ہیں۔ فورتھ ماسٹر مولوی عبدالرحیم آمدہ از صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ ایک تجربہ کار شخص ہیں۔ باقی مدرسین میں سے سوائے معلمان جماعت ادنے ایک انٹرینس پاس اور دوسرے تعلیم کا تجربہ رکھنے والے ہیں۔ ایک قابل آدمی مولوی عبید اللہ صاحب اورینٹ ٹیچر ہیں جو مڈل اور ہائی میں کام کرتے ہیں۔ آپ بڑے خوبیوں کے عالم اور کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ آپ نے پنجاب یونیورسٹی کا امتحان منشی فاضل پاس کیا ہوا ہے اسطرح یہ معلوم ہو جائیگا کہ اس درسگاہ کی حالت کے مطابق قابل آدمی بہم پہونچانے کی کوشش کیگئی ہے عملہ اسکول میں درحقیقت باوث سے دور رہنے والے لوگ ہیں جو کہ اعلے تنخواہوں کے خواہاں نہیں ہیں۔

گذشتہ امتحان انٹرینس میں پانچ امیدوار بھیجے گئے اور انمیں سے تین پاس ہوگئے۔ میں نے تمام جماعتوں کے اکثر مضامین مندرجہ فہرست مضامین کا امتحان لیا۔ میرے خیال میں اسکول کیحالت تعلیم بہیئت مجموعی اچھی ہے۔ انگریزی ریاضی فارسی۔ تاریخ جغرافیہ ہائی کلاسوں میں عموماً قابل اطمینان ہے۔ طلباء انگریزی اور اردو کا تلفظ صحیح طور سے ادا کرتے ہیں۔ انگریزی اور اردو ورنیکلر ٹرانسلیشن (ترجمہ در ترجمہ) عمدہ طرح سے کیا گیا۔ فورتھ ہائی کو فارسی نظم پڑھانے میں زیادہ توجہ درکار ہے۔ جماعت پنجم ہائی کا ایک لڑکا عبرانی پڑھتا ہے۔

مڈل ڈیپارٹمنٹ کی جماعت دوم حساب میں کمزور ہے۔ جماعت سوم کے لئے اردو ترکیبوں میں خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ علاوہ ازیں ان جماعتوں کی تعلیم عمدہ ہے۔ جماعت اول کی انگریزی خاصی ہے اور جماعت دوم و سوم کی بہت عمدہ۔ موخر الذکر جماعتوں کو شیخ ضیاء اللہ صاحب پڑھاتے ہیں۔ جو ایک بڑے تجربہ کار سند یافتہ مدرس ہیں تمام درجوں کی رائٹنگ کا بچوں کو تحریر کے وقت کے بعد لکھا کر دینا اور اسکول میں رکھنا [illegible] طلباء کو محض [illegible] نگرانی مدرس لکھنے کے لئے دیجاتی ہے اسطرح خراب ہونے سے بچ جائیں گی۔

اپر پرائمری [illegible] میں کمزور ہے [illegible] پانچ لڑکے [illegible] جماعت کا اکھٹا [illegible] جاتا ہے۔ پڑھنا ناقابل اطمینان ہے۔

جماعت دوم میں حساب معمولی اور زبانی بہت خاصے ہیں۔ بعض لڑکے الفاظ غلط تلفظ کرکے پڑھتے ہیں۔ لکھنا قابل اطمینان ہے مگر آسان املا بھی خراب ہے۔

جماعت سوم املا خاصہ ہے مگر خوشخطی میں ضعف جماعت ابھی اصلاح کی محتاج ہے۔ پڑھنا عموماً قابل اطمینان ہے۔ زبانی حساب کمزور اور تحریری حساب ناقابل اطمینان ہے۔

جماعت چہارم کی انگریزی خاصہ طور پر [illegible] پڑھائی ہوئی ہے انگریزی خوشخطی خاصی اور پڑھنا قابل اطمینان ہے۔ املا خاصی حساب میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔

پنجم حساب خاصہ۔ زبانی حساب نکالنے کے لئے سکھنا چاہئے۔ انگریزی پڑھانا قابل اطمینان ہے انگریزی خوشخطی خاصی ہے۔ املا قابل اطمینان اور جغرافیہ بہت اچھا نہیں ہے۔

پانچ لڑکوں کی ایک جماعت جسے سپیشل کلاس کہا جاتا ہے بہت توجہ کی محتاج ہے۔ انمیں سے بعض لڑکے پانچویں جماعت کے ساتھ پڑھتے ہیں اور باقی جو کمزور ہیں علیحدہ پڑھائے جاتے ہیں۔ اسکول کے رجسٹروں کی حالت عموماً قابل اطمینان ہے۔ احتیاط کرنی چاہئے کسی ایک ڈیپارٹمنٹ کے طلباء اس وقت خارج کر دیئے جائیں جبکہ وہ دوسرے اعلے طبقہ میں ترقی پا جائیں۔

اسکول میں قریباً پنجاب کے تمام اضلاع کے لڑکے پڑھتے ہیں اور بعض ممالک متحدہ آگرہ اور اودھ اور بعض پشاور سے بھی آئے ہوئے ہیں۔ مولوی [illegible] جو ایک فاضل ہیں اس ترقی کن درسگاہ کے انتظام کے باعث تعریف کے مستحق ہیں۔

بعض طلباء نے ہائی۔ مڈل اور اپر پرائمری نے خوش الحانی سے حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی (جو یہاں درحقیقت ایک بزرگ وجود ہیں) نظمیں پڑھکر سنائیں“

دستخط۔ مرزا محمد اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس امرتسر
۲۷ اگست ۱۹۰۶ء

---

اوقات القرآن۔ حصہ اول قیمت ۴ — جو خریدار [illegible] کروانے کے لئے ایک نیا خریدار پیدا کر دے اس کو یہ کتاب دفتر بدر سے صرف ۲ آنہ میں دیجائیگی۔ یہ ایک خاص رعایت ہے۔

---

[illegible] قبل از [illegible] منظوری ہو چکی ہے [illegible] جلد بنجائیگی۔ سپرنٹنڈنٹ [illegible]
+ زمین خریدی جا چکی ہے۔ اس [illegible] کام شروع ہو جائیگا۔ فورتھ ماسٹر

# سُورۃ تبّت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع ساتھ نام اللہ کے بخشنے والا مہربان

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝۱ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝۲

ہلاک ہوویں ہر دو ہاتھ ابی لہب کے اور ہلاک ہوا وہ نہ کفایت کیا اُس سے اُس کے مال نے اور اُسکی کمائی نے

سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

وہ جلد داخل ہوگا آگ میں جو شعلہ والی ہے اور اُسکی جورو اُٹھانیوالی لکڑیوں کی اُسکی گردن میں رسی ہے بٹی ہوئی

**بامحاورہ ترجمہ** - اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اِس سورۂ شریف کو شروع کیا جاتا ہے۔ وہ اللہ جو سب کی پرورش کرتا ہے اور محنت کرنے والیکو اُسکی محنت کا پھل دیتا ہے۔ ابو لہب کے دونوں ہاتھ ہلاک ہوں جن کے ساتھ وہ بدی کے کام کرتا ہے اور وہ تو ہلاک شدہ انسان ہے۔ کیونکہ ایسے بدعمل اُسے کب تک مہلت دیں گے۔ وہ سب مال جو اُس کے پاس ہے اور سب کچھ جو اُس نے کمایا ہے ان میں سے کوئی شے وقت عذاب کام نہ آسے گی۔ وقت قریب آتا ہے کہ وہ آگ میں ڈالا جائے گا، اور یہی حال اُسکی عورت کا ہوگا جو لکڑیوں کے گٹھے اُٹھایا کرتی ہے اُسکی گردن میں بٹی ہوئی رسی ہے

اِس سورۂ شریف کا نام سورۂ تبّت ہے اور اس کو سورۂ **ابی لہب** بھی کہتے ہیں۔ یہ سورۃ مکہ معظمہ میں اتری ہے۔ اِس سورۃ میں بسم اللہ کے بعد پانچ ۵ آیتیں اور ۲۳ کلمات اور اکیاسی ۸۱ حروف ہیں۔

**تشریح و معانیٔ الفاظ۔ تَبَّتْ**۔ ہلاک ہو۔ نابود ہو۔ نابود ہو جاویں۔ یہ لفظ تباب سے مشتق ہے۔ تباب کے معنے ہیں **ہلاکت**۔ عرب میں ایک محاورہ ہے **شَابَةٌ اَمْ تَابَّةٌ** اسی معنی میں یہ لفظ قرآن شریف میں اور جگہ بھی آیا ہے۔ قال اللہ تعالیٰ۔ وَمَا كَیْدُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ تَبَابٍ کفار کی تدابیر کا نتیجہ اُن کے حق میں سوائے ہلاکت کے اور کچھ نہیں۔ کافر کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اُسکی تمام تدابیر ضائع جاتی ہیں۔ تَبَّتْ کے دوسرے معنے نقصان اور گھاٹے کے ہیں۔ **فتح البیان** میں تبت کے معنے خَسِرَتْ وَخَابَتْ وَضَلَّتْ لکھا ہے یعنی گھاٹے میں پڑا اور نامراد ہوا اور گمراہ ہوا۔ قرآن شریف میں کفار کے حق میں ہے وَمَا زَادُوْهُمْ غَیْرَ تَتْبِیْبٍ انکو کچھ زیادہ نہ ملا یعنی کچھ فائدہ نہیں صرف نقصان ہی ہوا۔ غرض تبت کے دو معنے ہیں۔ ہلاکت اور نقصان اور گھاٹا اور مآل ہر دو معنوں کا ایک ہی ہے۔ تباہی ناکامی اور نامرادی۔ **یَدَا**۔ ہر دو دست۔ دونوں ہاتھ۔ یَدٌ کا تثنیہ ہے۔ ید کے معنے ایک ہاتھ۔ یدان کے معنے دو ہاتھ۔ ایدی کے معنے بہت ہاتھ۔ تَبَّتْ یَدَا کے معنے دونوں ہاتھ ہلاک ہوں۔ **ابی لہب**۔ کفار مکہ کے اکابر میں سے ایک شخص تھا۔ رشتہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا تھا۔ ابی لہب اسکی کنیت تھی اور اس کا اصل نام عبد العزیٰ تھا۔ عرب میں ہر شخص کو بسبب عزت کے کنیت سے بلاتے تھے۔ اور اصل نام کی بجائے اکثر لوگ کنیت کے ساتھ زیادہ معروف ہوتے تھے۔ **لہب** کے معنے ہیں شعلہ اور اب کے معنے باپ۔ **ابی لہب** کے معنے ہوئے شعلہ کا باپ۔ بعض کا قول ہے کہ اُس نے تکبر کے طور پر اپنے لئے یہ کنیت پسند کی تھی۔ ابو لہب اِسواسطے بھی اُسے کہتے تھے کہ اُس کا چہرہ بہت سرخ تھا۔ یہ شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ نہایت عداوت رکھتا تھا۔ اور بعداوت کبوجہ سوائے اِس کے نہ تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم توحید کا وعظ فرماتے تھے اور یہ بت پرست تھا۔ رات دن حضرت کو تکلیف دینے کی درپے رہتا تھا۔ جو لوگ باہر سے آتے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ملنا چاہتے انکو آگے جاکر راستہ ہی میں ملتا اور بڑے تکلف اور تکبر کیساتھ باتیں کرتا ہوا انکو سمجھاتا کہ دیکھو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مجنون ہے۔ ہم اُس کے چچا ہیں۔ وہ ہمارا بیٹا ہی ہے۔ ہم اُسکا علاج کر رہے ہیں۔ تم اُس کے پاس مت جاؤ۔ بعض کو کہتا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر کسی نے جادو کیا ہوا۔ ایسے جادو زدہ شخص کے پاس جاکر تم کیا لوگے بہتر ہے کہ یہیں سے واپس چلے جاؤ۔ چنانچہ اِسطرح کی باتیں بنا بنا کر لوگوں کو واپس کرنے کی کوشش کرتا رہتا۔ بعض بدقسمت اس کا کہنا مان لیتے اور واپس چلے جاتے اور جو لوگ زیادہ ہوشیار ہوتے وہ تو کہتے کہ ہم تو اُس کو ملنے کیواسطے آئے ہیں۔ کچھ ہی ہو۔ اب تو ملاقات کرکے ہی واپس جائیں گے۔ ایسے لوگوں پر خفا ہوتا اور پھر جھنجھلا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتا اور بعض کے کان میں۔ وہی ڈال دیتا کہ اچھا تم ضرور جانا چاہتے ہو تو جاؤ مگر اُسکی باتیں نہ سننا کیونکہ اسکی باتوں میں ایک جادو ہے وہ تم پر اثر کر جائیگا تو تم بھی اُس کے ساتھ شامل ہو جاؤ گے۔ چنانچہ ایک صحابی کیساتھ ایسا ہی کیا اور اُس کے ساتھ ایک آدمی بھی بھیجا کہ جلد اُس کو واپس لے آنا۔ زیادہ دیر تک وہاں بیٹھنے نہ دینا۔ ورنہ (نعوذ باللہ) خراب ہو جائیگا۔ مگر وہ خدا کا بندہ ہوشیار آدمی تھا۔ اُس نے تھوڑی دور جاکر اُس آدمی کو واپس کر دیا کہ تم جاؤ۔ میں خود اپنا راستہ تلاش کر لونگا۔ اور روئی کو کانوں میں سے نکال کر پھینک دیا۔ (باقی آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ)

(عبد ل)

# شعر و سخن

حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود کی خدمت میں قبل از نماز عصر ۲۳ اگست کی شام کو عاجز راقم نے عرض کیا تھا کہ حضور نے فرمایا۔ کہ اخبار میں شعر و سخن بھی چاہئے۔ کیونکہ بعض لوگ نثر پڑھتے ہیں اور بعض نظم سے ہی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ لیکن نظم ایسے آدمیوں کو چاہئے جو اس فن میں خوب مہارت رکھتے ہوں۔ عروض قافیہ سے آگاہ ہوں۔ اور نظم موثر ہو اور سلسلہ حقہ کے متعلق ہو۔ فرمایا جماعت کے اندر ایسے لوگوں کو تاکید کرنی چاہئے کہ کوشش کریں کہ اس قسم کی عمدہ نظمیں لکھکر روانہ کیا کریں۔ حضرت کے اس حکم کی تعمیل میں آئندہ اخبار میں شعر و سخن کا سلسلہ جاری رکھا جائیگا۔ جو احباب اس فن میں مہارت تام رکھتے ہوں انکی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنی نظمیں ارسال فرمایا کریں۔ اسوقت میں صاحبزادہ حضرت میاں بشیر الدین محمود احمد صاحب کا ایک قصیدہ درج اخبار کرتا ہوں جو کہ صاحب موصوف نے مجھے اس مطلب کے واسطے عطا کیا ہے۔

## قصیدہ

وہ قصیدہ میں کروں وصف مسیحا میں رقم
میں وہ کامل ہوں کہ سن لے مرے اشعار کو گر
میں کسی بحر میں دکھلاؤں جو اپنی تیزی
کھولتا ہوں میں زباں وصف میں اسکے یارو
جان ہے سارے جہاں کی وہ شہ والا جاہ
وہ نصیبا ہی ترا اسے میرے پیارے عیسےٰ
فیض پہنچا ہے تجھ سے کا یہ تو نے اکھاڑا ہے پرا
تاج اقبال کی سر پر ہے مزین تیرے
شان و شوکت کو تری دیکھکے حساد شریر
کونسا حملہ کیا ہے جو نہیں دشمن نے تیرا
کونسا چھوڑا ہے حیلہ تیری رسوائی کا
پر تری پشت پہ وہ ہے جسے کہتے ہیں خدا
جب کیا تجھ پہ کوئی حملہ تو کھائی ہی شکست
منکیا تیری عداوت کے سبب سے پیارے
بھنبناہٹ کیوں انہوں نے یہ لگا رکھی ہے
کر نہیں سکتے یہ کچھ بھی ترا اے شاہ جہاں
چرخ نیلی کی کمر کبھی ترے آگے ہے خم
جسکا جی چاہے مقابل میں وہ آکر دیکھے
حیف ہے قوم ترے فضل و ہنر اور عقل و ہنر
نا واس شخص سے تو بغض و عداوت رکھے
نام تک اسکا مٹا دے جسے تو کوئی نشاں
دیکھکر تیرے نشانات کو اک مہدی وقت
مال کیا چیز ہے اور جان کی حقیقت کیا ہے

فخر سمجھیں جسے لکھنا بھی میرے دست و قلم
پھینکدے جام کو اور چومے میری پاؤں کو جم
عرفی و دوزن کے بھی ہاتھ وہاں ہو دیں قلم
جس کے اوصاف حمیدہ نہیں ہو سکتے رقم
منبع جود و سخا ہے وہ میرا ابر کرم
فخر سمجھیں تیری طاعت کو بھی ابن مریم
لوگ کہتے ہیں تیرے وقت میں نام خاتم
نصرت و فتح کا لہراتا ہے سر پر پرچم
خون دل کو ہیں اگر پیتے تو کھاتے ہیں غم
کون ہے جو کہ یہود کی طرفدار ہے نہ ہو
ہر جگہ کرتے ہیں یا جاتے ہیں تیرے سب دشمن
جسم کو آگے ہی ملا کبھی ہوتا سر خم
ہار وہ ان کو پڑی ہے کہ نہیں باقی دم
کوئی بیتا نہیں اب دنیا میں نام آتھم
چیز کیا ہیں یہ مخالف ہیں پشہ سے بھی کم
ہاں اگر ان کی جو یہ بخائیں تو تو ہے رستم
فیل کیا چیز ہے اور کس کو ہیں کہتے ضیغم
دیکھنا چاہتا ہے کوئی اگر ملک عدم
دوست میں جو کہ ترے انپہ تو کرتی ہے ستم
رات دن جسکو لگا رہتا ہے تیرا ہی غم
اس کا ہر بار مگر آگے ہی پڑتا ہے قدم
آج انگشت بدندانی ہے سارا عالم
آبرو تجھ پہ فدا کرنے کو تیار ہیں ہم

غرق ہیں گو معاصی میں ہم اے پیارے مسیح
آج دنیا میں ہر اک سو ہے شرارت پھیلی
مسخری کرتے ہیں احکام الٰہی سے لوگ
کوئی اتنا تو بتائے کہ یہ اتراتے ہیں کیوں
کچھ نہیں بات مگر کچھ نہیں سمجھ کا ہے یہ
ایسی کم علمی کا بھی علم ہے کامل ان کو
صاف ظاہر ہے جو آتی ہے یہ آواز عجم
ہاں تو اسلام کی قوموں کا ہی یہ حال ہوا
لاکھوں انسان ہوئے دین سے خارج ہیہات
کفر نے کر دیا اسلام کو پامال غضب!
ایسی حالت میں بھی نازل نہ ہو گر رحم خدا
چاروں اطراف میں دشمن ہی نظر آویں جب
دین اسلام کی ہر بات کو جھٹلائیں جب
عاشق احمد و دلدادہ مولائے کریم
پر وہ غیور خدا کب اسے کرتا ہے پسند
اپنے وعدہ کے مطابق تجھے بھیجا اس نے
تیرے ہاتھوں سے ہی دجال کا ٹوٹیگا زور
دجل کا نام و نشاں دنیا سے مٹجائیگا
جو کہ ہیں تابع شیطان نہیں انکی پروا
جبکہ وہ زلزلہ جیسا کہ ہوا ہے وعدہ
تب نہیں ہوگی خبر اور کچھ بھی گر سمجھا
تیری سچائی کا دنیا میں بجے گا ڈنکا
تیرے اعدا ہیں دوزخ میں گرے جاتے ہیں

یار رہ جائیں اگر تو کرے کچھ ہم پر کرم
پھندے میں پھنس کر شیطان میں ہے نسل آدم
نہ تو اللہ کا ہی ڈر ہے نہ عقبیٰ کا غم
بات کیا ہے کہ یہ بیٹھے ہیں یوں خوش و خرم
ان کو خیال نہیں جو کچھ ہے تو وہ انکا ہی وہم
ڈالتے ہیں انہیں دھوکے میں مگر وہ ام توہم
ان کے حالات کو لکھتے ہوئے روتی ہے قلم
اور وہاں کفر کا اڑتا ہے ہوا میں پرچم
آج اسلام کے ہر گھر میں پڑا ہے ماتم
شرک نے لیلی ہے توحید کی جا واحسرتا!
کفر کے جبکہ ہوں اسلام پہ حملے پیہم
کوئی مونس نہ ہو دنیا میں نہ کوئی ہمدم
احمد پاک کے حق میں بھی کریں سب و شتم
حسرت و یاس سے مر جائیں یہ چشم پرنم
دین احمد ہو تباہ اور ہو دشمن خرم
امت خیر رسل پر ہے کیا اس نے کرم
شرک کے ہاتھ ترے ہاتھ سے ہی ہونگے قلم
دین اسلام میں آجائیگا سارا عالم
ایک ہی حملہ میں کھل جائیگا سب انکا بھرم
ڈالدیگا تیرے اعدا کے گھروں میں ماتم
ہم کو رستے ترے پر ایمان ہی جانو نہ ستم
باادشا ہوں گے تیرے سامنے ہونگے سر خم
پر جگہ تیرے مرید انکی ہے باغ ارم

التجا ہے یہ میری آخر میں یہ اک پیارے مسیح
حشر کے روز تو محمود کا ہو ہمدم

---

ؔ حضرت کا الہام ہے " بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے "

ؔ حضرت کا ایک خواب ہے کہ ایک ہاتھی ہے اور وہ چاروں طرف لوگوں کو مارتا پھرتا ہے اور جب میرے پاس آتا ہے تو سر جھکا لیتا ہے اور عجز ظاہر کرتا ہے

---

## دعا

برادر محمد حیات صاحب احمدی۔ بعض ابتلاؤں میں گرفتار ہیں جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

**عبد القادر کشمیری** - ایک نوجوان لڑکا ہے جو کہ قادیان سے چوری کے اشتباہ میں نکالا گیا تھا۔ لاہور سے خبر آئی ہے کہ وہاں بھی کسی شخص کی چوری کر کے بھاگ گیا ہے۔ احمدی برادران ایسے شخصوں سے ہوشیار رہیں۔

---

**نماز جنازہ** - برادر محمد سلیم اللہ ساکنہ جاوہ احمدی فوت ہوگیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللھم اجرنی فی مصیبتی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس کے والد کی درخواست ہے کہ جنازہ کی تحریک کیواسطے اخبار بدر و الحکم میں سب بھائیوں کو اطلاع دیجاوے۔

## مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر سے طلب فرمائیے

**براہین احمدیہ** حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سب سے پہلی تصنیف جس کے ساتھ حضرت کے سوانح اور فہرست مضامین بڑھائے گئے ہیں۔ خوشخط سفید اعلےٰ کاغذ قیمت صرف خریداران بدر سے للعہ

**ادعیہ قرآن شریف** قرآن شریف کی تمام دعائیں۔ بمعہ ترجمہ اور تفسیر نظم اردو میں۔ ۲/

**الذکر** نماز کا ترجمہ اور اسمائے الٰہی اور احادیث۔ قیمت ۲/

**جنگ مقدس** روئداد مباحثہ مابین مسیح موعود و عبداللہ آتھم ۱۷/

**مباحثہ** مابین اللہ دین واعظ انجمن حمایت اسلام و پادری احمد مسیح و پادری احمد مسیح صاحب واعظ پی۔جی۔ مشن کیمبرج دہلی ا/

انوار الدین ۸/

نور الدین ۔ مصنفہ حضرت مولوی نور دین صاحب ۸/

تفسیر سورہ جمعہ ” ” ” ۴/

تحفۃ المومنین ۔ مصنفہ مولوی محمد احسن صاحب ۴/

اعلام الناس ” ” ” ۳/

سواء السبیل ” ” ” ۱/

کشف الالتباس ” ” ” ۱۰/

القائد المساکین ” ” ” ۵/

موعظہ حسنہ ” ” ” ۱/

مصباحتہ الناس ” ” ” ۱/

سر الشہادتین ” ” ” ۱/

الفرقان ” ” ” ۲/

عاقبتہ المکذبین ” ” ” ۱/

مجموعہ ازالۃ الوساوس ” ” ” ۴/

السر المکتوم ۔ مصنفہ مولوی محمد اسمعیل صاحب ۵/

اعجاز احمدی ” ” ۱/

رویائے صالحہ ” ” ۴/

چشمہ مسیح ” ” ۱/

القول الفصیح ۔ مصنفہ ہدایت اللہ صاحب شاعر ۔/ا

---

## روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبریں دلچسپ ایڈیٹوریل ہر روز یہ اخبار لاہور سے نکلتا ہے۔ پنجاب کا سب سے پہلا اور عمدہ روزانہ اخبار اخبار عام ہے دلچسپ اور مقبول خلایق۔ نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھیں منیجر روزانہ اخبار عام

## روزانہ پیسہ اخبار لاہور

ہندوستان بھر میں بہترین روزانہ پیسہ اخبار ہے اور ہر روز باقاعدہ چھپتا ہے ہر روز ایک کلش کارٹون بھی موجود ہوتا ہے تازہ بتازہ خبریں اور تاریں ہر روز چھپ جاتی ہیں۔ اسکا ایڈیٹوریل نہایت اعلیٰ درجہ کا ہے۔ رائیں اور واقعات نہایت مدلل اور معقول دیجاتی ہیں اسی لئے تمام مخالفین نہایت عزت اور وقار سے دیکھا جاتا ہے کیونکہ رئیس اور رعیت دونوں کا دلی دوست اور خیرخواہ ہے اگر آجتک آپنے دیکھا نہ ہو تو ایکبار ضرور ملاحظہ فرمائیے نمونہ کا پرچہ مفت ملتا ہے قیمت سالانہ صرف ۲ /۱۲ ہے پیشگی آنے پر جاری ہوتا ہے درخواستوں کا پتہ ۔ منیجر روزانہ پیسہ اخبار لاہور

**عمدہ مضبوط بیلنہ و خراس آہنی مستریان اللہ بخش و غلام حسین مالکان کارخانہ بیلنہ و خراس آہنی بٹالہ ضلع گورداسپور سے طلب کرو**

---

## کارخانہ بقائے نسل انسانی

### بے اولادوں کو اولاد کی خوشخبری

جن لوگوں کی اولاد نہیں ہوتی یا حمل گرجاتا ہے یا مرے ہوئے بچے پیدا ہوتے ہیں یا صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں اور فرزند نرینہ سے محروم ہیں۔ ان کو ڈنکے کی چوٹ اطلاع دیجاتی ہے۔ کہ ہم سے خط و کتابت کرکے علاج کرائیں خدا کے فضل سے اولاد نرینہ پیدا ہوگی اور اگر ہماری صداقت پر ایمان نہ ہو تو پہلے اقرار نامہ اسٹامپ پر تحریر کرلیویں کہ بعد علاج اگر فرزند پیدا ہوا تو ہم اتنا نذرانہ ادا کردینگے ان کا علاج اندک خرچ دوائیکا کیا جاویگا۔ اس اشتہار کو معمولی اشتہار نہ تصور فرماویں بلکہ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ ہندوستان بھر میں دھوم مچ گئی ہے اور اپنی صداقت کے سبب روز افزوں ترقی کر رہا ہے۔

المشتہر

**محمد حسین طبیب احمد آبادی موجد کارخانہ بقائے نسل انسانی مقام بھیرہ ضلع شاہپور محلہ معماراں**

---

## لاکھ شہادت کی ایک شہادت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کتاب لغات القرآن کے متعلق مفصلہ ذیل ریویو تحریر فرماکر عرب صاحب سید عبدالحیی کو دیا ہے

### لغات القرآن

یہ کتاب تالیف کردہ مولوی سید عبدالحیی عرب بغدادی کی ہے جو کل لغات مشکلہ فرقان حمید کیلئے لکھی گئی ہے میں نے چند ورق اس کتاب کے دیکھے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ درحقیقت مولف نے اس کتاب کے لکھنے میں بہت محنت اور سعی خرچ کی ہے اور چونکہ مولف خود اہل زبان ہے اور اسکی مادری زبان عربی ہے اسلئے یہ کتاب اسکی جہانتک میرا خیال ہے ایسی غلطیوں سے محفوظ ہے جو غیر زبان والے سے سرزد ہو جاتی ہیں اور میری دانست میں وہ مفید کتاب ہے اور قیمت قلیل ہے۔ قیمت عہ

مرزا غلام احمد

---

لوہے کے خراس آٹا پیسنے کی مشین یہ تمام ہندوستان میں چلتی ہے۔ آٹا فی گھنٹہ ۳۰ سیر پختہ پس جاتا ہے وزن تخمیناً معہ من ۲۵ سیر پختہ ہوتا ہے قیمت درجہ اول فی من پختہ مبلغ ۔ روپیہ اور دوم مبلغ ۔ روپیہ بیعانہ آنے پر خراس وی پی کیا جاتا ہے بیلنے کا دیگر والے بھی تیار ہیں۔

**مستریان مولا بخش و غلام حسین بٹالہ ضلع گورداسپور**

### خریداران بدر کے واسطے ایک رعائت

# ایک سو پچیس برس کی جنتری

## (۱۷۸۳ء سے ۱۹۰۷ء تک)

حکام اور اہل کاران عدالت ہائے دیوانی و فوجداری ۔ سب رجسٹراروں ۔ وکیلوں ۔ مختاروں ۔ عرائض اور اپیل نویسوں ۔ رئیسوں ۔ تاجروں ۔ ساہوکاروں ۔ زمینداروں اور اہل مقدمات کو گذشتہ سالوں کی تاریخین اور ان کیمطابق دوسرے مروجہ سنون کی تاریخین دریافت کرنے کے لئے جو سرگردانیئن اور دقتین پیش آتی تھیں ۔ اور وقت ضائع ہوتا تھا ۔ اس کا تدارک یہ کیا گیا ہے کہ ہمنے ایک سو پچیس برس گذشتہ کی جنتری بڑی محنت اور صرف زر کثیر سے بہت عمدہ اعلیٰ سفید کاغذ پر خوشخط اور مفصل چھپائی ہے ۔ جسمیں ۱۷۸۳ء سے ۱۹۰۷ء تک ایک سو پچیس برس کی

عیسوی ۔ ہجری ۔ فصلی ۔ سمتی

تاریخین بہت صحت کے ساتھ ایک دوسرے کے مقابل ایسے انداز اور قرینے سے لکھی ہیں کہ جس تاریخ کو آپ دیکھنا چاہین فوراً دیکھ سکتے ہین اور اس کیمطابق دوسرے سنین کی تاریخین بھی ساتھ ہی دیکھی جا سکتی ہین ۔

یہ بہت بڑی ضخیم کتاب ہے ۔ جسمین مفصل تاریخین لکھی ہین اور اس کے ساتھ ایک عجیب و غریب دیباچہ بھی ہے اس کی قیمت بغرض رعائت ۲ پائی فی سال کے حساب سے چار روپے رکھی ہے ۔ لیکن اخبار بدر کے خریدارون کیلئے خاص رعائت یہ کیجاتی ہے کہ جو صاحب بدر کے لئے ایک نیا خریدار بہم پہنچا کر اس کا سالتمام کا چندہ اخبار دفتر بدر مین بھجوا دینگے ان کو اور ایسے نئے خریدار صاحب کو تین تین روپے مین یہ جنتری دیجاویگی ۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ۳۰ ۔ نومبر ۱۹۰۶ء سے پہلے پہلے درخواستین مکمل ہو کر دفتر مین پہنچ جاوین ۔

خاکسار معراج الدین عمر

(عبد)

کامیابی اور مفرح یاقوتی کے ایک ہی معنی ہیں
مفرح یاقوتی
جام عشق
جیون بوٹی
مرہم عیسیٰ
کحل الجواہر
نمک سلیمانی
حکیم محمد حسین مالک کارخانہ مرہم عیسیٰ لاہور

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر کے لئے چھاپا گیا۔